سوال

کیا لڑکی کا نام ام شاریہ رکھنا درست ہے اس کا معنی کیا ہے خلاصہ

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی اولاد کےلیے اچھے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ لڑکے کےلیے عبداللہ، عبدالرحمن بہت اچھے نام ہیں۔ اسی طرح انبیاء اور نیک لوگوں کے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ لڑکیوں کے نام کےلیے ازواج مطہرات، صحابیات کے نام اوراچھے معنی ومفهوم والے نام منتخب کرنے چاہیئں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ (صحیح مسلم، الآداب: 2132)

تمھارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمان ہیں۔

نام رکھتے ہوئے اس بارے میں بھی غور کرنا چاہیے کہ یہ نام اس کے ساتھ ساری زندگی رہے گا، اگر نام اچھا نہ ہو تو وہ آدمی کےلیے شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے دل میں نام رکھنے والے کےلیے برے جذبات پیدا ہوجائیں۔

اسی طرح اس بات کا بھی لحاظ کرنا چاہیے کہ یہ نام زندگی کے مختلف مراحل (بچپن، جوانی، بڑھاپے) میں اس کےلیے موزوں ہوگا یا نہیں۔

"اُم" اور "شاریۃ" دونوں عربی زبان کے الفاظ ہیں۔ "اُم" کا مطلب ماں ہے اور "شاریۃ" کے دو معنی ہیں: خرید وفروخت کرنے والی اور فکری بحث مباحثہ کرنے والی۔ اس طرح "اُم شاریۃ" کا معنی ہوجائے گا: خرید وفروخت کرنے والی کی ماں یا فکری بحث کرنے والی کی ماں۔ یہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر کوئی ایسا نام رکھ لیا جائے جس کا معنی اچھا ہو تو زیادہ بہتر ہے

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال